باب 24
گھر اور باہر

آج مالو کے گھر میں بہت چہل پہل ہے چٹپّن اوران کے اہل خانہ پانچ سال کے بعد گھر آرہے تھے۔ پانچ سال قبل چٹپّن کو ایک ملک جس کو ابو ذہبی کہتے ہیں، اس میں ملازمت مل گئی تھی۔ اور تب سے ہی وہ وہاں رہ رہے تھے۔ مالواوراس کے ابا ہوائی اڈے ان کا خیرمقدم کرنے کے لیے گئے ہیں۔ جہاز کے اترنے کے بعد مسافروں کو کچھ دیرانتظار کرنا پڑتا ہے کہ وہ اپنا سامان حاصل کرلیں۔ آخرکار چٹپّن کنجما اوران کے دو بچے باہر آتے ہوئے دکھائی دے گئے ''کتنے بڑے ہوگئے ہیں شانتا اورششی'' ابا نے کہا۔ جلدی ہی بہت سارے سوٹ کیس اور تھیلے ٹیکسی میں لاددیے گئے اورسب مالو کے گھر کی جانب چل پڑے۔

''شانتا تم لمبے سفر سے بہت تھکی ہوئی ہوگی؟ ابا نے مجھے بتایا تھا کہ ابوذہبی ایک الگ ملک ہے ہندوستان سے کافی دور ہے'' مالو نے کہا۔

برائے استاد: ملیالم میں چٹپن باپ کا چھوٹا بھائی ہوتا ہے جب کہ کنجما باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی ہوتی ہے۔

''ہم تھکے ہوئے نہیں ہیں۔ حالانکہ فاصلہ بہت ہے، ہماری اڑان میں صرف دو گھنٹے لگے'' جہاز بہت تیزی سے اڑتا ہے''۔ شانتا نے کہا

مالو بہت حیران تھی اس کو یاد تھا کہ جب وہ اسکول ٹرپ پر چنئی گئی تھی انھوں نے ریل میں تقریباً 12 گھنٹے گذارے تھے۔ اور نقشے پر کوچی اور چنئی بہت نزدیک لگتے ہیں۔ مالو، شانتا اور ششی ہوائی اڈے سے گھر کے راستے میں باتیں کرتے رہے۔ مالو کو یاد آیا کہ اس کو اسکول کے ٹرپ میں کتنا مزہ آتا تھا۔ وہ چاہتی تھی کہ شانتا ابوذہبی کے سفر کا سارا حال اسے سنائے۔

ریت چاروں طرف!

مالو نے پوچھا ''کیا تم نے بہت ساری دلچسپ چیزیں ہوائی جہاز سے دیکھیں؟'' ''زیادہ تر وقت ہم نے صرف بادل دیکھے کیونکہ جہاز بہت اونچائی پر اڑ رہا تھا بادلوں سے بھی اونچا'' شانتا نے کہا'' ہم ریتیلے علاقے سے گذر رہے تھے۔ وہ ریت تھی مگر ریت کا رنگ بدلتا جارہا تھا۔ سفید، بھورا، پیلا لال، کالا ہم نے پہاڑ دیکھے صرف ریت سے بنے ہوئے یہ بالو کے ٹیلے کہلاتے ہیں''۔ ششی نے اضافہ کیا۔

''میں نے ریت صرف سمندر کے ساحل پر دیکھی ہے۔'' مالو نے کہا۔ تب تم کو ہمارے پاس ملنے آنا چاہیے۔ چیٹن نے کہا'' ابوذہبی کے اطراف کے ملک ریگستانی علاقے میں واقع ہیں۔ اگر کوئی صرف ایک میل کی دوری تک ہی کار چلا کے شہر سے باہر جائے تو وہ دیکھ سکتا ہے میلوں دور تک ریت ہی ریت۔ کوئی درخت نہیں کوئی سبزہ نہیں بس ریت۔''

© NCERT not to be republished

’’میں کیرالا کے اپنے گھر کے آس پاس گھنی، ہریالی اور ٹھنڈے پانی کے خواب دیکھا کرتی تھی۔‘‘ کجما نے کہا میں اتنے عرصہ کے بعد یہ سب دیکھ کر بہت خوش ہوں۔‘‘

’’بچے تو تقریباً بھول ہی گئے ہیں کہ بارش ہوتی ہے تو کیسا محسوس ہوتا ہے تمہیں معلوم ہے بارش تو ریگستانی علاقوں میں تقریباً نہیں کے برابر ہوتی ہے‘‘ چٹپن نے کہا۔ ’’پانی وہاں واقعی بہت انمول ہے کوئی بارش نہیں، کوئی دریا نہیں، کوئی جھیل نہ کوئی تالاب۔ یہاں تک کہ زمین کے اندر بھی پانی نہیں ہے‘‘۔ لیکن ششی نے آگے کہا ’’وہاں مٹی کے اندر ڈھیر سارا تیل ہے، پیٹرول پانی سے سستا ہے‘‘ چٹپن نے کہا۔

اس وقت تک ٹیکسی مالو کے گھر پہنچ گئی تھی۔ شانتا اور ششی اتنے بہت سارے پھل دار درخت دیکھ کر حیران تھے۔ ناریل، کیلے، کٹہل، پپیتا، سپاری اتنے بہت سی قسموں کے درخت! ششی نے کہا ’’ہم وہاں صرف ایک طرح کے درخت دیکھا کرتے تھے کھجور کے پیڑ۔ کیونکہ یہی ایک قسم کا درخت ہے جو وہاں ریگستان میں اگ سکتا ہے۔ کھجور سب سے زیادہ عام پھل ہے۔‘‘

اچھے تحفے اور تصاویر!

جب وہ سب سے مل چکے کنجما نے اپنا سامان کھولا۔ وہ سب کے لیے تحفے لائے تھے۔ انھوں نے سب کو کھانے کے لیے کھجوریں دیں۔ کھجوریں بہت میٹھی اور لذیذ تھیں۔ ششی نے مالو کو کچھ کرنسی نوٹ اور سکّے دکھائے۔ شانتا نے سمجھایا کہ جو رقم وہ ابوظہبی میں خرچ کرتے تھے مختلف تھی۔ اس کو 'درہم' کہتے تھے۔ اس کے اوپر کچھ تحریر مقامی زبان 'عربی' میں لکھی تھی۔ انھوں نے بہت سی تصویریں بھی دکھائیں اس جگہ کی جہاں وہ رہتے تھے۔

چٹپن نے مالو کو ایک گلوب (دنیا کا نقشہ گولائی میں) دکھایا گیا انھوں نے کہا ''مالو تم اس پر ابوظہبی کیوں تلاش نہیں کرتے؟ کیرالا بھی دیکھو' بچے گلوب سے کھیلنے سے خوش تھے۔ گلوپ پر مختلف جگہوں کو تلاش کیا۔ مالو نے چنئی اور کوچی کو بھی ڈھونڈ نکالا۔

شام کو سب برآمدے میں آبیٹھے۔ ٹھنڈی ہوا کا لطف اٹھایا اور تصویریں دیکھیں انھوں نے دیکھا کہ ابوظہبی میں عمارتیں اونچی تھیں بہت ساری منزلوں والی اور بڑے بڑے شیشے کے گلاسوں والی کھڑکیوں والی۔ مالو نے کہا ''تمھیں اچھی ٹھنڈی ہوا ان بڑی کھڑکیوں کے ذریعہ ملتی ہوگی'' چٹپن نے کہا'' گرمی کی وجہ سے ہم کھڑکیاں نہیں کھول سکتے۔ اندر ایئر کنڈیشنڈ لگا ہوتا ہے جہاں ہم لوگ رہتے ہیں۔ کیونکہ موسم بہت گرم ہوتا ہے لوگ ڈھیلے

© NCERT not to be republished

ڈھالے سوتی کپڑے پہنتے ہیں اپنے آپ کو پوری طرح ڈھکے ہوئے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ دھوپ سے بچنے کے لیے سر بھی ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔"

مالو تصویریں دیکھ کر بہت خوش ہوئی اپنے چچا زاد بہن بھائیوں سے دوسرے ملک کے بارے میں معلومات حاصل کر کے بہت اچھا لگا۔ وہ برابر اپنے شہر کا مقابلہ ابوظہبی سے کر رہی تھی۔ اس نے طے کیا کہ وہ ایک پروجیکٹ رپورٹ ابوظہبی کے متعلق اپنے کلاس کے لیے ضرور بنائے گی۔

گفتگو کرو اور لکھو

- تم بھی ایک چھوٹی سی رپورٹ تیار کر سکتے ہو۔ ابوظہبی کا مقابلہ اس جگہ سے کرو جہاں تم رہتے ہو مندرجہ ذیل باتوں کو استعمال کر سکتے ہو۔ تاثرات لکھتے وقت تم تصویر بھی بنا سکتے ہو یا فوٹوگراف لگا سکتے ہو۔
  - موسم اور آب و ہوا
  - لوگ کیا پہنتے ہیں۔
  - درخت اور پودے
  - عمارتوں کی قسم
  - سڑکوں پر سواریوں کی بھیڑ (کس قسم کی سواریاں)
  - کھانے کی عام اشیا
  - زبان
- تم ایسا کیوں سوچتے ہو کہ ریگستانی علاقوں میں زیادہ درخت نہیں اگ سکتے؟

- کیا تمہارے کوئی رشتہ دار ہیں جو کسی دوسرے ملک میں رہتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

◎ وہ کتنے عرصہ سے وہاں رہے ہیں؟ وہ وہاں پر تعلیم حاصل کرنے گئے تھے یا کام کے لیے؟ یا کوئی اور وجہ تھی؟

◎ کرنسی ،نوٹوں کو دیکھو۔

ان نوٹوں کی قیمت ہر ایک تصویر کے پاس والے خانے میں لکھو۔

not to be republished © NCERT

- یہ کس ملک کی کرنسی ہے؟ تمھیں کیسے معلوم ہوا؟

- نوٹ پر تم کس کی تصویر دیکھ سکتے ہو؟

- کیا تم قیمت کے علاوہ کوئی اور نمبر دیکھ سکتے ہو؟

-

- دس روپے کا ایک نوٹ لاؤ اور اسے غور سے دیکھو نوٹ پر تم کتنی زبانیں دیکھ سکتے ہو؟

- بینک کا نام لکھو جو نوٹ پر دیا گیا ہے۔

سکّوں کو ملاؤ

- ان میں سے کتنے سکّوں کو تم پہچان سکتے ہو؟

© NCERT not to be republished

- ہر سکے پر قیمت کے علاوہ کیا لکھا ہے؟

- ان نوٹوں کی طرف دیکھو کیا یہ سب ہندوستان کے ہیں جو نوٹ ہندوستانی نہیں ہیں ان کے اطراف دائرہ کھینچو۔ معلوم کرو کہ وہ کون سے ملک کے ہیں۔